اسلامی نظریاتی کونسل کی کارکردگی
ایک جائزہ

حافظ محمد عبدالرحمٰن ثانی

ماہ نامہ فقہ اسلامی کے گزشتہ شمارہ میں ہم نے کہا تھا کہ........."اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنے روزِ قیام سے اب تک جو علمی وتحقیقی کام کیا ہے، اور مختلف اداروں اور اسمبلیوں سے موصول ہونے والے استفسارات کے جو مدلل علمی جوابات دئے ہیں، ہم جب ان صفحات پر ان کا تفصیلی ذکر کریں گے تو یقیناً آپ کو حیرت ہوگی کہ انسانی زندگی سے متعلق شاید ہی کوئی گوشہ ایسا ہو، اور قانون سازی کے حوالہ سے رہنمائی کا شاید ہی کوئی جزئیہ ایسا ہو جس پر کونسل کے فاضل اراکین نے اپنی ماہرانہ رائے نہ دی ہو...... یہ آراء ریکارڈ پر ہیں اور ان کے پیچھے ہونے والا تحقیقی کام بھی محفوظ ہے...... اگر ان آراء پر عمل درآمد ہوتا تو معاشرہ آج جس فساد کا شکار ہے یہ ہرگز نہ ہوتا۔....."

کونسل کے تعارف کے حوالہ سے ہم نے گزشتہ شمارہ میں چند باتیں لکھی تھیں اس سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے مزید معلومات پیش خدمت ہیں۔ واضح رہے کہ کونسل کے پاس تمام ملکی قوانین کے ریویو کا اختیار ہے، چنانچہ اس حوالہ سے گزشتہ چند برسوں میں اسلامی نظریاتی کونسل نے جو علمی، تحقیقی، آئینی اور قانونی کام کئے ہیں ان میں سے ایک مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کا شرعی اعتبار سے مکمل جائزہ لے کر اس کی غیر شرعی دفعات کو ختم کرنے اور ان کا متبادل تجویز کرنے کی سفارشات ہیں...... یہ ایک تحقیقی کام ہے جو کونسل کے شعبہ تحقیق اور فاضل اراکین نے شب وروز کی محنت سے کیا ہے...... عام لوگ تو شاید ہی اس سے واقف ہوں خواص کی ایک بڑی تعداد کو بھی اس کا علم نہ ہوگا...... چنانچہ ذیل میں ہم صرف ایک فہرستِ عنوانات پیش کررہے ہیں، جس سے یہ اندازہ لگایا جاسکے گا کہ بہت سے قوانین پر نظرثانی (ریویو) کا کام کونسل کرچکی ہے اور مزید پر کام موجودہ چیرمین کونسل جناب مولانا محمد خان شیرانی کی قیادت میں جاری ہے...... تفصیلی مباحث کے لئے کونسل کی جائزہ رپورٹ بابت مجموعہ ضابطہ دیوانی ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

☆ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا سن ولادت ۱۶۴ ہجری اور سن وصال ۲۴۱ ہجری ہے ☆

مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء ملاحظات و مجوزہ ترامیم

دفعات ۔۔ملاحظات مجوزہ ترامیم

دفعہ ۲۔ متعلقہ تعریفات کا جائزہ

دفعہ ۱۳۔ غیر ملکی فیصلے کن صورتوں میں قطعی نہیں ہیں۔

دفعہ ۳۴۔ سود

دفعہ ۳۴۔ الف۔ سرکاری واجبات پر سود

دفعہ ۳۴۔ ب۔ بنکنگ کمپنی کے واجبات پر سود وغیرہ

دفعہ ۳۵۔ خرچہ جات

دفعہ ۳۵۔ الف۔ جھوٹے یا ایذا رساں دعووں یا جواب دعووں کی نسبت خرچہ بطور تاوان دلانے کا حکم

دفعات ۳۶ تا ۷۴ اور آرڈر ۲۱۔ (اجرائے ڈگری سے متعلق دفعات و آرڈر)

دفعہ ۵۶۔ اجرائے ڈگری زر نقد میں کوئی عورت گرفتار نہیں ہو سکتی۔

دفعہ ۶۰۔ جائیداد قابل قرقی و نیلام بعلت اجرائے ڈگری۔

مدیون ڈگری کے اموال کی قرقی ۔۔ فقہی نقطہ نظر سے

دفعہ ۷۳۔ ڈگری داران کے مابین تقسیم رسد

دفعہ ۹۱۔ امور باعث تکلیف عام

دفعہ ۹۲۔ عام خیرات خانوں سے متعلق مقدمات کا اندراج

دفعات ۹۶، ۱۰۰، ۱۰۹، ۱۱۴، ۱۱۵۔ آرڈرز ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۵، کا جائزہ

(متعلقہ اپیل، تجویز و نگرانی مقدمات دیوانی)

دفعہ ۹۶۔ اپیل (مرافعہ) بناراضی ڈگریات ابتدائی

دفعہ ۱۰۰۔ مرافعہ ثانی

دفعہ ۱۰۹۔ کب مرافعہ عدالت عظمیٰ کے پاس دائر ہوگا

دفعہ ۱۱۴۔ تجویز ثانی کی درخواست

دفعہ ۱۱۵۔ نگرانی

☆ لا اجتہاد عند ظہور النص ☆ نص کی موجودگی میں اجتہاد جائز نہیں ☆

آرڈر ۴۱۔ابتدائی ڈگریوں کے خلاف اپیل

رول ۱۸۔خارج کیا جانا اپیل کا اگر اطلاع نامہ اس وجہ سے جاری ہوا ہو کہ اپیلنٹ نے خرچہ نہ داخل کیا ہو

رول ۲۳۔واپسی مقدمہ از طرف عدالت اپیل

رول ۲۵۔کس حال میں عدالت اپیل تنقیحات مقرر کر کے اس عدالت میں بھیجے گی،

جس کی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو

رول ۲۶۔عذرداری نسبت تجویز

آرڈر ۴۲۔اپیل کی ڈگریوں سے اپیل

آرڈر ۴۳۔مرافعہ بناراضی احکام

آرڈر ۴۵۔سپریم کورٹ میں اپیل

دفعہ ۱۰۴۔احکام جن کی ناراضگی سے مرافعہ ہوسکتا ہے

دفعہ ۱۲۸۔کن امور کی نسبت قواعد وضع ہو سکتے ہیں

دفعہ ۱۳۳۔اصالتاً حاضری سے دیگر اشخاص کا استثناء

دفعہ ۱۳۵۔الف۔ممبران مجلس قانون ساز کا دیوانی کارروائی میں گرفتاری اور قید سے استثناء کا جائزہ

دفعات ۱۳۷،۱۳۸۔عدالتوں کی زبان اور رسم الخط

دفعہ ۱۴۳۔محصول ڈاک

دفعہ ۱۴۴۔درخواست نسبت بازیافت

دفعہ ۱۴۷۔رضامندی یا اقرار نامہ از طرف معذور اشخاص

نابالغ یا مجنون کی طرف سے ولی کے تصرفات۔۔شرعی نقطہ نظر

دفعہ ۱۴۹۔کورٹ فیس کی کمی کو پورا کیا جانا

کیا آپ کو معلوم ہے کہ: ☆ قانونِ شریعت ہی کا دوسرا نام فقہِ اسلامی ہے☆

جزءسوم مجموعہ ضابطہ دیوانی ،۱۹۰۸ء

آرڈر، رولز۔۔ملاحظات/مجوزہ ترامیم

آرڈر ۶۔پلیڈنگ عام طور پر

رول ۱۵۔پلیڈنگ کی تصدیق

آرڈر ۷۔عرضی دعوی

رول ۱۔کون مراتب عرضی دعوی میں مندرج ہوں گے

رول ۱۱(ب)و(ج)۔کب عرضی دعوی نامنظور کیا جائے گا۔

آرڈر ۹۔حاضری فریقین ونتیجہ غیر حاضری۔

رول ۲۔اخراج مقدمہ جب سمن کی تعمیل اس وجہ سے نہ ہوئی ہو کہ مدعی نے خرچہ داخل نہ کیا ہو۔

رول ۵۔اخراج مقدمہ جب مدعی بعد واپسی سمن غیر تعمیل شدہ کے سمن جدید کی درخواست ۳ ماہ تک نہ گزرانے۔

رول ۶۔کارروائی جبکہ صرف مدعی حاضر ہو۔

آرڈر ۱۰۔اظہار فریقین۔

رول ۱۔دریافت حال نسبت بیانات مندرجہ عرضی دعوی وبیان کہ تحریری بیان مسلمہ ہیں یا ان سے انکار ہے۔

رول ۲۔اظہار فریق یا ہمراہی فریق کا۔

رول ۳۔خلاصہ اظہار۔

رول ۴۔اگر وکیل جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے سکے۔

مالی مقدمات میں نصاب شہادت۔۔شرعی نقطہ نظر۔

آرڈر ۱۱۔انکشاف ومعائنہ۔

رول ۶۔بند سوالات کے جواب میں اعتراضات۔

رول ۸۔(بند سوالات کے) جواب میں بیان حلفی داخل کرنا۔

رول ۹۔فارم جواب بیانِ حلفی کا۔

رول ۱۰۔بیان حلفی پر اعتراض نہیں ہوگا۔

رول ۱۱۔جواب دینے یا مزید جواب دینے کا حکم۔

☆ میں نے امام محمد سے بڑھ کر کوئی فصیح نہیں دیکھا (امام محمد بن ادریس شافعی) ☆

رول۱۲۔درخواست نسبت انکشاف دستاویزات۔

رول۱۳۔بیان حلفی نسبت دستاویزات۔

رول۱۴۔دستاویزات کا پیش کرنا

رول۱۵۔معائنہ دستاویزات مذکورعرضی دعوی یابیان حلفی

رول۱۶۔نوٹس نسبت ادخال دستاویزات

رول۱۸۔حکم معائنہ

رول۱۹۔تصدیق شدہ نقول

رول۲۱۔عدم تعمیل حکم برائے انکشاف

آرڈر۱۲۔اقبال واقعات ودستاویزات

رول۴۔نوٹس نسبت اقبال واقعات

رول ۷۔بیان حلفی متعلق دستخط

رول ۸۔نوٹس نسبت درپیشی دستاویزات

آرڈر۱۳۔پیشی وضبطی ووالپسی دستاویزات

رول۱۔جملہ دستاویزات وجہ ثبوت پہلی پیش کے وقت پیش ہونا چاہیے

رول۲۔دستاویزات نہ پیش کرنے کا نتیجہ

رول۱۰۔عدالت کسی دوسرے مقدمہ کی مسل کواپنے یاکسی دوسری عدالت کے دفتر سے طلب کرسکتی ہے۔

آرڈر۱۵۔مقدمہ کا پہلی سماعت پرفیصلہ

رول۴۔ثبوت پیش نہ کرسکنا۔

آرڈر۱۶۔طلبی وحاضری گواہان

رول۴(۱)۔اگرپوراخرچہ نہ جمع کرایا جائے

رول۱۰۔اگرگواہ سمن کی تعمیل نہ کرے

رول۲۰۔اگرفریق مقدمہ حکم عدالت کی تعمیل نہ کرے جونسبت ادائے شہادت کے ہو

رول۲۱۔قواعد نسبت گواہان فریق طلب شدہ سے بھی متعلق ہوں گے

آرڈر۱۷۔التواء

رول۳۔عدالت فیصلہ کرسکتی ہے گوکہ کوئی فریق وجہ ثبوت پیش نہ کرے

آرڈر۱۸۔سماعت مقدمہ واظہار گواہان

رول۲۔حالت مقدمہ کا بیان اور وجہ ثبوت پیش کرنا

رول۹۔اظہار انگریزی زبان میں

آرڈر۱۹۔بیان حلفی

رول۱۔حکم نسبت اس کے کہ کوئی خاص امر واقعاتی بیان حلفی کی رو سے ثابت کیا جائے

رول۲۔حکم نسبت اس کے کہ تحریر کنندہ بیان حلفی جرح کے واسطے حاضر کیا جائے

رول۳۔بیان حلفی کن واقعات کی نسبت ہوگا

آرڈر۲۰۔فیصلہ وڈگری

رول۱۱۔ڈگری کی رو سے حکم ہوسکتا ہے کہ ادائی قسط وار کی جائے

آرڈر۲۱۔اجرائے ڈگری واحکام ادائے زرڈگری

رول۲۔اگر ادائی ڈگری دار کو بہ توسط عدالت نہ کی جائے

رول۱۰۔درخواست برائے اجراء

رول۱۱(۲)(جی)تحریری درخواست

رول۱۵۔درخواست اجراء ازطرف شریک ڈگری وار

رول۱۶۔درخواست اجراء ازطرف منتقل الیہ

رول۱۷۔کارروائی وقت گزرنے درخواست اجراء ڈگری کے

رول۳۷(۱)۔مدیون ڈگری وجہ دکھائے کہ قید کیوں نہ کیا جائے

رول۳۸۔وارنٹ گرفتاری

رول۴۸۔قرقی تنخواہ وغیرہ کی

رول۵۲۔قرقی ایسی جائیداد کی جو عدالت یا عہدہ دار سرکاری کی حراست میں ہو

رول۷۱۔کمی قیمت خریدار اول سے وصول کرلی جائے گی

رول۷۶۔دستاویزات قابل بیع وشراء اور حصہ جماعت سند یافتہ

رول۷۹۔حوالگی جائیداد منقولہ اور قرضہ اور حصہ کی

رول ۸۰۔ انتقال دستاویز قابل بیع وشراء اور حصہ کا

رول ۸۶۔ کارروائی درصورت نہ داخل ہونے بقیہ زرثمن کے

رول ۸۹۔ درخواست انفساخ نیلام

رول ۹۳۔ زرثمن کس صورت میں واپس ملے گا

مسئلہ ضمان ۔۔۔ فقہی نقطہ نظر

آرڈر ۲۴۔ عدالت میں روپیہ کا داخل کرنا

رول ۳۔ مدعی کو اس روپے کا سود بعد اطلاع کے نہ ملے گا

آرڈر ۲۶۔ کمیشن

رول ۲۔ حکم نسبت اجرائے کمیشن

رول ۱۸۔ حاضری فریقین

آرڈر ۳۳۔ نالشات بصیغہ مفلسی

رول ۱۔ نالشات بصیغہ مفلسی

رول ۲۔ مضمون درخواست

آرڈر ۳۴۔ نالشات متعلق رہن جائیداد غیر منقولہ

رول ۱۔ نالشات بیعات و نیلام وانفکاک رہن میں کون اشخاص فریق ہو سکتے ہیں

رول ۲۔ ڈگری ابتدائی نالش بیعات میں

رول ۳۔ حق فک رہن کے خاتمہ کے دعوے میں قعطی ڈگری

رول ۴۔ ڈگری ابتدائی نالش نیلام میں

رول ۵۔ دعوی نیلام میں قطعی ڈگری

رول ۶۔ وصولی بقیہ زر رہن کی

رول ۷۔ ڈگری ابتدائی نالش انفکاک رہن میں

رول ۸۔ ڈگری قطعی انفکاک رہن کے دعوی میں

رول ۹۔ اگر مدعا علیہ کا کچھ یافتنی نہ نکلے یا اس کو کچھ زائد رقم دی جائے

رول ۱۰۔ خرچہ مرتہن بعد صدور ڈگری

علم وفن میں حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی ثانی نہیں : (محدث ابوزرعہ)

رول ۱۱۔ استحقاق مرتہن درمیانی

رول ۱۲۔ نیلام ایسی جائیداد کا جس پر رہن سابق کا بار ہو

رول ۱۳۔ طریقہ صرف زر ثمن

رول ۱۴۔ نیلام جائیداد مرہونہ کے واسطے نالش کی ضرورت ہے

رول ۱۵۳۵۔ رہن بذریعہ حوالگی دستاویزات حقوق دوبارہائے

مسئلہ اغلاق الرھن ۔۔۔ فقہی نقطہ نظر

آرڈر ۳۷۔ ضابطہ سرسری نسبت دستاویزات قابل خرید وفروخت

رول ۲۔ نالشات سرسری پر بنیاد بل آف ایکس چینج وغیرہ

آرڈر ۳۸۔ گرفتاری وقرقی قبل فیصلہ

رول ۴۔ طریقہ کار جبکہ مدعاعلیہ ضمانت مہیا کرنے یا تازہ ضامن پیش کرنے سے قاصر رہے

رول ۵۔ کس صورت میں مدعاعلیہ سے جائیداد پیش کرنے کی ضمانت مانگی جاسکتی ہے

آرڈر ۳۹۔ احکام امتناعی چندروزہ واحکام درمیانی

رول ۹۔ کس صورت میں فریق کواراضی وغیرہ پر فوراقبضہ دلایا جاسکتا ہے

آرڈر ۴۸۔ متفرقات

رول ۱۔۲۔۴۔۷ تعمیل حکم نامہ بہ صرف فریق جاری کنندہ کے ہوگی

رول ۲۔ طریقہ تعمیل احکام ونوٹس

ضمیمہ جات

ضمیمہ ۱: بلوچستان میں نظام قضاء (قاضی عدالتوں کی اصلاح وتوسیع کے لیے تجاویز)

ضمیمہ ۲: مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء کا شرعی نقطہ نظر سے جائزہ

ضمیمہ ۳: علمائے دین بطور پلیڈر۔ ۔ کمیٹی کی تجویز۔ کونسل کی رائے

کونسل نے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کا بھی مکمل جائزہ لے کر اسے شریعت کے مطابق بنانے کے لئے سفارشات مرتب کر کے حکومت کو ارسال کیں جن کا تذکرہ آئندہ شمارہ میں انشاء اللہ کیا جائے گا......

اسی طرح متعدد امور پر تین تین چار چار سو صفحات کی رپورٹس موجود ہیں ......جن کا تذکرہ انشاء اللہ آئندہ شماروں میں کیا جائے گا.................(جاری ہے)

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے کہ: امام مالک اور سفیان بن عیینہ نہ ہوتے تو حجاز سے علم رخصت ہو جاتا